This question paper contains 7 printed pages]

Your Roll No.......................

513

B.A. (PROGRAMME)/II/III **B**

(Language Course)

URDU LANGUAGE (A)—Paper II

(For Candidates who Studied Urdu upto 12th Level)

(Admission of 2005 and onwards)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ ذیل کے نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے: ۱۵

(الف)

شعروادب کا دہلوی دبستان زبان و بیان اور طرزِ فکر واحساس کی چند معین خصوصیات سے عبارت ہے جن میں خلوص، سادگی اور تاثیر بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ شمالی ہند میں باقاعدہ شاعری کا آغاز اگرچہ 'دیوانِ ولی' کی اشاعت کے نتیجے میں ہوا لیکن

P.T.O.

شمالی ہند میں اُردو شاعری کا یہ دور جس کی نمائندگی آبرو، مضمونؔ، ناجیؔ اور یکؔ رنگ کرتے ہیں، ایہام گوئی کا شکار ہو گیا۔ ایہا گوئی دہلوی دبستان کی روح کے منافی ہے چنانچہ اگر یہ کہا جائے کہ دبستانِ دہلی کی ادبی اقدار میر تقی میرؔ اور ان کے بعض معاصرین کے طفیل پروان چڑھیں تو غلط نہ ہوگا۔ (اگر چہ انہوں نے بھی اپنا چراغ ولیؔ کے چراغ سے جلایا ہے) میر تقی میرؔ اور خواجہ میر دردؔ کی غزلیں، میر حسنؔ کی 'مثنوی سحرالبیان' میر امنؔ کی 'باغ و بہار' اور 'غالبؔ کے خطوط' دہلوی دبستان کی نمائندہ تخلیقات ہیں۔

جہاں تک زبانِ شعر کا تعلّق ہے، ڈاکٹر نورالحسن ہاشمی نے دہلی کی زبان کی خصوصیات یوں منضبط کی ہیں: (۱) اختصار (۲) متانت (۳) سلاست (۴) روانی و سادگی (۵) شگفتگی (۶) فارسی ترکیب۔

(ب)

میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ مذہبی زندگی میں عمدہ عمدہ چیزوں کی بہت سی اُمّیدیں ہوتی ہیں اور ایسی چیزوں کی ہوتی ہیں جو ہم کو پورا پورا خوش کرسکتی ہیں۔ دینی چیزوں کی اُمیدیں دنیوی چیزوں کی اُمیدوں سے بہت زیادہ قوی اور مضبوط ہوتی ہیں کیونکہ اُن میں عقل کے علاوہ مذہبی اعتقاد کی بھی نہایت قوت ہوتی ہے۔ اس قسم کی اُمّیدوں کا خیال ہی ہم کو پورا پورا خوش رکھتا ہے۔ بلاشبہ اُمّید کے اثر سے انسان کی زندگی نہایت شیریں ہو جاتی ہے۔ اگر وہ موجودہ حالت سے خوش نہیں رہتا تو اس پر صبر تو ضرور آ جاتا ہے۔ مگر مذہبی اُمّیدیں اس سے بھی زیادہ فائدہ مند ہیں۔ تکلیف کی حالت میں دل کو سنبھال لیتی ہیں بلکہ اُس کو اس خیال سے خوش رکھتی ہیں کہ شاید یہی تکلیف اُس اُمّید کے حاصل ہونے کا ذریعہ ہو۔ مذہبی اُمّید گویا مردہ کو زندہ

کردیتی ہے اور اس کے دل کو غایت درجے کی خوشی بخشتی ہے۔ انسان اپنی تکلیفوں میں خوش رہتا ہے اور روح اُس بُری چیزوں کے لپک لینے کو اُچھلتی ہے جو ہمیشہ اُس کی نظر میں رہتی ہے اور آخر کار اس اُمّید کی خوشی میں اس فانی جسم کو چھوڑ دیتی ہے کہ قیامت کے دن اُس سے مل جاوے گی۔

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کے کیجئے: ۱۵

(الف)

اللہ اگر توفیق نہ دے انسان کے بس کا کام نہیں
فیضانِ محبّت عام سہی، عرفانِ محبّت عام نہیں

یہ تُو نے کہا کیا اے ناداں، فیاضیِ قدرت عام نہیں
تو فکر و نظر تو پیدا کر، کیا چیز ہے جو انعام نہیں

یارب یہ مقامِ عشق ہے کیا؟ گو دیدہ و دل ناکام نہیں
تسکین ہے اور تسکین نہیں آرام ہے اور آرام نہیں

کیوں مستِ شرابِ عیش وطرب تکلیفِ توجہ فرمائیں

آوازِ شکستِ دل تو ہے آوازِ شکستِ جام نہیں

زاہد نے کچھ اس انداز سے پی، ساقی کی نگاہیں پڑنے لگیں

میکش یہی اب تک سمجھے تھے شائستہ دورِ جام نہیں

(ب)۔

مجھ سے پہلی سی محبت مری محبوب نہ مانگ

میں نے سمجھا تھا کہ تو ہے تو درخشاں ہے حیات

تیرا غم ہے تو غمِ دہر کا جھگڑا کیا ہے

تیری صورت سے ہے عالم میں بہاروں کو ثبات

تیری آنکھوں کے سوا دُنیا میں رکھا کیا ہے

تو جو مل جائے تو تقدیر نگوں ہو جائے

یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے

اور بھی دکھ ہیں زمانے میں محبّت کے سوا
راحتیں اور بھی ہیں وصل کی راحت کے سوا
اَنگنت صدیوں کے تاریک بہمانہ طلسم
ریشم و اطلس کمخواب میں بُنوائے ہوئے
جا بہ جا بکتے ہوئے کوچہ و بازار میں جسم
خاک میں لتھڑے ہوئے خون میں نہلائے ہوئے

۳۔ ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجئے: ۱۵

مجازِ مرسل۔ قطعہ۔ نظم۔ صنعت تضاد۔ مثنوی۔ رباعی۔ قصیدہ۔

۴۔ کسی ایک موضوع پر مضمون لکھئے: ۱۵

(۱) کمپیوٹر کے دور میں کتابوں کی اہمیت

(۲) دولت مشترکہ کھیل

(۳) زندگی کا مقصد

۵۔ حسرت یا جگر مرادآبادی کی شاعری پر ایک مختصر نوٹ لکھئے۔ ۵

۶۔ افسانہ ''آنندی'' کا خلاصہ لکھئے۔ ۵

یا

ڈاسنہ اسٹیشن کا مسافر کا خلاصہ لکھئے۔

۷۔ جوش کی نظم ''شکستِ زنداں کلے خواب'' کا مرکزی خیال تحریر کیجئے۔ ۵

یا

قرۃ العین حیدر کی افسانہ نگاری پر مختصر نوٹ تحریر کیجئے۔